بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd. S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا
روزنامہ
المصلح
فی پرچہ ۱؍
بدھ
۴ رجب سنہ ۱۳۷۳ھ
ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۷ ۱۰ امان ۱۳۳۳ ہش۔ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۵۴ نمبر ۵۶

عراق میں ڈاکٹر فاضل جمالی نے نئی کابینہ مرتب کر لی

نئی حکومت عراقی افواج کیلئے امریکی اسلحہ حاصل کرنیکی سابقہ پالیسی پر گامزن رہیگی

بغداد ۹ مارچ۔ ڈاکٹر فاضل جمالی نے جو ایک روز قبل پوری کابینہ سمیت مستعفی ہو گئے تھے شاہ فیصل کی ہدایت پر کل پھر نئی کابینہ مرتب کر لی ہے۔ انہوں نے اس بناء پر استعفیٰ دیا تھا کہ ان کی کابینہ کے چھ ممبر پارلیمنٹ کے رکن نہیں تھے۔ اور ملکی آئین کے مطابق ان کی عارضی تقرری کی میعاد ۱۷ مارچ کو ختم ہو رہی تھی۔ ڈاکٹر جمالی کی سابقہ حکومت کے مقابلہ میں نئی کابینہ میں صرف تین نئے وزیر شامل کیے گئے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔ احمد مختار بابان (نائب وزیر اعظم) ممتاز الدفتری (وزیر خزانہ) اور مسٹر موسے (وزیر خارجہ) کابینہ میں یونین پارٹی کے صدر نوری سعید کے پانچ قریبی دوستوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جنہیں چیمبر میں اکثریت حاصل ہے۔

وزیر دفاع حسین کی خماص نے کابینہ کے ناموں کے اعلان کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا کہ ان کی پالیسی بدستور یہی رہے گی کہ عراقی افواج کے لئے امریکی اسلحہ حاصل کیا جائے۔ وزیر اعظم ڈاکٹر فاضل جمالی نے ایک بیان میں اعلان کیا کہ ان کی حکومت عوام کی بہبودی اور عرب ملکوں کے ساتھ قریبی تعاون کی پالیسی پر عمل کرتی رہے گی۔ انہوں نے کسی اور موضوع پر بیان دینے سے انکار کر دیا۔

جنرل نجیب پھر مصر کے وزیر اعظم مقرر کر دیئے گئے۔ کرنل ناصر نائب وزیر اعظم کے فرائض سرانجام دینگے

ملک کے مفاد کے لئے ضروری تھا کہ جنرل نجیب کو تمام اختیارات سونپ دیئے جائیں (کرنل ناصر کا بیان)

قاہرہ ۹ مارچ۔ جنرل نجیب پھر مصر کے وزیر اعظم اور انقلابی کونسل کے صدر بنا دیئے گئے ہیں۔ اور انہیں وہ تمام اختیارات سونپ دیئے گئے ہیں۔ جو ۲۴ فروری سے قبل انہیں حاصل تھے۔ اس فیصلے کا اعلان مصری کابینہ اور انقلابی کونسل کے ایک طویل اجلاس کے بعد جو رات منعقد ہوا۔ آج صبح کیا گیا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کرنل ناصر نائب وزیر اعظم کے فرائض سرانجام دیں گے جنرل نجیب کو وزیر اعظم مقرر کرنے کی تجویز خود کرنل ناصر نے انقلابی کونسل اور کابینہ کے مشترکہ اجلاس میں پیش کی۔ کرنل ناصر نے آج ایک تقریر میں بتایا کہ مصری قوم کے مفاد کے لئے ضروری تھا کہ ملک میں ۲۴ فروری سے پہلے کے سے حالات بحال کر دیئے جائیں کیونکہ ہم اپنے اس فیصلے سے دنیا پر یہ ثابت کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارے قول و فعل میں یکسانیت ۴۴

۴۴ ہے۔ اور ہم قومی مفاد کو بہر حال مقدم رکھتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل نجیب نے برسر اقتدار ہونے کے بعد پھر یہ مطالبہ کیا ہے کہ انہیں انقلابی کونسل اور کابینہ کے فیصلوں کو منسوخ کرنے کے اختیارات دے دیئے جائیں۔

کناڈا سے انگلستان تک جٹ طیارہ کی پرواز

لنڈن ۹ مارچ (بذریعہ ریڈیو) معلوم ہوا ہے کہ شاہی فضائیہ کے جٹ قسم کے طیارے "کینبرا" نے ہفتہ کے روز کناڈا سے انگلستان تک درمیان میں کسی ہوائی اڈے پر اترے بغیر اپنی پرواز مکمل کر لی۔ یہ طیارہ جب واپس لنکن شائر پہنچا۔ تو اس کی پٹرول کی ٹینکیوں میں صرف مزید دس منٹ کی پرواز کے لئے پٹرول باقی تھا۔ اس طرح جہاز نے ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ ہوائی جہاز نے ونگ کمانڈر اسٹیبری کی زیر نگرانی اپنی اس پرواز میں تین ہزار تین سو میل کی مسافت چھ گھنٹے پندرہ منٹ چوالیس سیکنڈ میں طے کی۔ بعض اوقات تو جہاز زمین سے نو میل دور ہو گیا۔ اور اس نے پانچ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کر لی۔

امریکہ اور جاپان کے درمیان دفاعی معاہدے پر دستخط ہو گئے

دفاعی انتظامات کے مستحکم ہو جانے کے بعد امریکی فوجیں جاپان سے واپس آجائینگی

ٹوکیو ۹ مارچ۔ کل یہاں امریکہ اور جاپان کے درمیان فوجی امداد کے ایک باہمی معاہدے پر دستخط ہو گئے اس کی رو سے جاپان میں از سر نو بری بحری اور فضائی فوجیں تیار کی جائیں گی۔ تاکہ جملہ دفاعی انتظامات مکمل ہو جانے کے بعد امریکی فوجیں وہاں سے واپس جا سکیں مشرق بعید کے دفاع کو مستحکم کرنے کے لئے معاہدوں اور باہمی تعاون کے جن منصوبوں پر عمل ہو رہا ہے۔ اور جو نئی دفاعی برادری تشکیل پا رہی ہے۔ جاپان اس کا باقاعدہ ممبر بن جائے گا۔ معاہدے کے تحت جاپان کو ہر قسم کا ضروری اسلحہ فراہم کیا جائیگا۔ تاکہ وہ گزشتہ جنگ میں تباہ شدہ فوجی طاقت کو دوبارہ بحال کر سکے۔ موجودہ مالی سال میں اسے قریباً ۱۵ کروڑ ڈالر کی مالیت کا فوجی سامان ملیگا۔

ہماری دفاعی کوشش کا مقصد قومی آزادی کا تحفظ ہے۔ (محمد علی)

کاکول ۹ مارچ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کاکول اکیڈیمی کے کامیاب کیڈٹوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہماری دفاعی کوششوں کا مقصد قومی آزادی کا تحفظ اور ملکی استحکام کے سوا کچھ نہیں۔ آپ نے کہا ہمارے فوجی افسروں کو قیادت کی بہترین خوبیاں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ انہیں جدید آلات حرب اور جنگی چالوں کا گہری نظر سے مطالعہ کرنا چاہیئے۔

پنسلین کی شکر چڑھی گولیاں

لنڈن ۹ مارچ (بذریعہ ہوائی ڈاک) دوائیں تیار کرنے والی ایک ممتاز برطانوی فرم نے تجربات کے بعد پہلی مرتبہ حال ہی میں پنسلین کی گولیاں تیار کر لی ہیں۔ جن پر شکر چڑھی ہوگی۔ اور انہیں آسانی کے ساتھ نگلا جا سکے گا۔ معلوم ہوا ہے یہ گولیاں بہت جلد دنیا بھر میں فروخت کے لئے بھیجدی جائینگی۔

"ہم کمیونسٹ نہیں ہیں"

گوائٹے مالا کے وزیر خارجہ کا اعلان

کاراکاس ۹ مارچ۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کے حالیہ بیان کے جواب میں گوائٹے مالا کے وزیر خارجہ نے اس امر کی تردید کی ہے کہ گوائٹے مالا کمیونسٹ ملک ہے۔ اور یہ کہ اس کی وجہ سے مغربی دنیا کو کوئی خطرہ لاحق ہے۔

مشرقی بنگال میں انتخابات کا دوسرا دن

ڈھاکہ ۹ مارچ۔ آج مشرقی پاکستان کے طول و عرض میں اونچی ذات کے ہندوؤں، شیڈولڈ کاسٹ اور خواتین کے انتخابی حلقوں میں پولنگ شروع ہوگی۔ ووٹر مرد اور عورتیں بہت بڑی تعداد میں پولنگ کے مراکز میں آکر ووٹ ڈال رہے ہیں۔

امریکی صنعت کاروں کو انتباہ

واشنگٹن ۹ مارچ۔ مشہور امریکی صنعت کار فریڈرک وی گیرٹ نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے اپنے صنعتی مال کی پیداوار کی لاگت کم کرنے کی کوشش نہ کی تو بین الاقوامی منڈیوں میں اس کی مانگ گر جائیگی اور بعید نہیں کہ دوسرے ملک اس میدان میں اس پر سبقت لے جائیں۔

روسی البانوی معاہدہ

لنڈن ۹ مارچ روس اور البانیہ کے درمیان گزشتہ ہفتہ ایک معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ جس کی رو سے دونوں ملکوں کی باہمی تجارت کے اصول طے کئے گئے ہیں یہ معاہدہ ایک سال تک نافذ العمل رہے گا۔

بھارت کا خیر سگالی وفد سعودی عرب روانہ ہو گیا

بمبئی ۹ مارچ۔ بھارت کا دو ممبران پر مشتمل ایک خیر سگالی وفد سعودی عرب جانے کے لئے کل عدن روانہ ہو گیا۔ یہ وفد ڈاکٹر سید محمود کی قیادت میں سعود بن عبدالعزیز کو حکومت بھارت کی طرف سے مبارکباد پیش کرے گا۔

ڈاکٹر سنگمن ری سے وزیر اعظم کینیڈا سے ملاقات

سیئول ۹ مارچ۔ کینیڈا کے وزیر اعظم لوئی سینٹ لاراں نے جو عالمی دورے کے سلسلے میں آجکل جنوبی کوریا آئے ہوئے ہیں۔ کل جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری سے ملاقات کی۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۰ امان ۱۳۳۴ھش

اسلامی روح

آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے تعلیم الاسلام کالج کے تقسیم اسناد کے موقعہ پر جو خطبہ ارشاد فرمایا ہے اس میں آپ فرماتے ہیں۔

"ہمارے طلباء کے اوقات کا کچھ حصہ لازماً کھانے پینے سونے کھیل کود۔ ورزش تفریح میں صرف ہوتا ہے۔ ایک حصہ لیکچروں کے سننے اور اساتذہ سے مدد اور ہدایات حاصل کرنے کے لئے درکار ہوتا ہے۔ سائنس کے طلباء اپنے اوقات کا کچھ حصہ عملی تجربات میں خرچ کرتے ہیں۔ پھر کچھ وقت مضامین کی تیاری کے لئے چاہیئے۔ لیکن ان تمام ذہنی اور جسمانی کاموں اور سرگرمیوں کے پیچھے ایک ایسی حرکت اور ایک عمل ہر وقت جاری ہے جس کا ذکر صراحتاً تو نہیں کیا گیا۔ لیکن اگر چند لمحوں کے لئے رک جائے۔ تو ساتھ ہی یہ سب کام اور ساری سرگرمیاں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ ہم سوتے ہیں جاگتے ہیں کھاتے ہیں پیتے ہیں کھیلتے ہیں کودتے ہیں لکھتے ہیں پڑھتے ہیں۔ زندگی کی مختلف دلچسپیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن ہمارا وہ عمل جو سونے جاگنے اور کھانے پینے سے بھی بڑھ کر ہماری زندگی کے قیام کا موجب اور سہارا ہے۔ ایسا خاموش اور طبعی ہے۔ کہ جب ہم اپنے اعمال اور سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تو اس کا شمار بھی اس ذکر میں نہیں آتا۔ وہ ہمارا عمل سانس لینے کا عمل ہے۔ اگر یہ عمل تھوڑے عرصے کے لئے بھی رک جائے تو ہماری زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ ہم چند راتیں تھوڑا سو کر یا اشد ضرورت کی حالت میں بیداری میں گزار سکتے ہیں ہم کچھ عرصہ بھوک پیاس برداشت کر سکتے ہیں۔ لیکن بغیر سانس لئے چند لمحات سے زیادہ زندگی قائم نہیں رکھ سکتے۔ صاف اور صحت افزا ہوا میں سانس لینا ہماری زندگی کے قیام کے لئے ایسا ضروری اور لازم ہے۔ کہ "سانس لینا" اور "زندگی" اکثر زبانوں میں مترادف شمار ہوتے ہیں۔ ہماری مصروفیتیں اور دلچسپیاں گوناگوں اور مختلف انواع کی ہیں۔ اور ہماری نگاہ میں یہی مصروفیتیں اور دلچسپیاں ہماری زندگی ہیں لیکن ان سب کا دارومدار ہمارے تنفس کے فعل پر ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارے تنفس کی صحت ہماری تمام سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اسی طرح بظاہر تو ہماری تعلیم کا مقصد کسی زبان کا سیکھنا یا ادبیات میں مہارت حاصل کرنا یا علوم تاریخ فلسفہ۔ اقتصادیات۔ ریاضی۔ کیمیا۔ طبعیات۔ ہیئت طبقات الارض جمادات۔ نباتات۔ حیوانات۔ طب۔ ہندسہ۔ تعمیر۔ نقاشی۔ صورت گری۔ موسیقی۔ سیاسیات۔ قانون۔ الہیات وغیرہ پر عبور اور ان میں دسترس حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اور یہ سب علوم و فنون اپنی اہمیت اور ضرورت کے لحاظ سے اور اپنے اپنے حلقے میں یقیناً مفید ہیں۔ لیکن اگر ہمارے اساتذہ اس روح کو مدنظر نہ رکھیں۔ جو اسلامی نقطۂ نگاہ سے صحیح تعلیم کی بنیاد ہونی چاہیئے۔ اور یہ روح ہمارے طلباء کی تمام مساعی اور سرگرمیوں میں سرایت کئے ہوئے نہ ہو۔ تو ہماری تمام تعلیمی جدوجہد محض بے جان قالب اور بے روح جسد تراشنے والی ثابت ہوگی۔ وہ روح یہ ہے کہ جہاں تعلیم سے ایک عام طالب علم کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ ایک زبان دان طبیب۔ مہندس۔ ریاست دان یا قانون دان وغیرہ بن جائے۔ تاکہ وہ اس ذریعہ سے عمدہ معاش پیدا کر سکے یا سوسائٹی میں عزت کا مقام حاصل کرے۔ یا حکومت ملک میں اس کو اقتدار اور اختیار حاصل ہو جائے۔ وہاں ایک اسلامی روح رکھنے والے طالب علم کی نگاہ ان قریب کے مقاصد سے گزر کر ایک اعلےٰ اور ارفع مقام پر جمی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تعلیم سے اس کا ذہن روشن ہوگا۔ جو استعدادیں اللہ تعالےٰ نے اسے عطا فرمائی ہیں وہ ترقی کریں گی۔ وہ ایک بہتر شہری بن سکے گا۔ ملک و قوم کی خدمت کا میدان اس کے لئے وسیع ہو جائے گا۔ اور کسب معاش میں اسے سہولت میسر آجائیگی وہ ان سب باتوں کو اللہ تعالےٰ کی نعمت شمار کرتا ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی اس کا حقیقی اور آخری مقصد نہیں ہوتا۔ اس کی تعلیمی جدوجہد اور ان سب یا ان میں سے بعض چیزوں کا حصول اس کے حقیقی اور آخری مقصد کی تکمیل کے لئے زینے اور نردبان کا حکم رکھتا ہے۔ وہ حقیقی اور آخری مقصد اللہ تعالےٰ کی معرفت اس کے ساتھ تعلق کا قائم ہونا اور اس کے قرب کا حاصل ہونا ہے۔

والذین آمنوا اشد حبا للہ (البقرہ آیت ۱۶۵)

اسلامی تعلیم کی یہی غرض ہے اور اسلامی تعلیم سے یہی مراد ہے۔ جہاں تعلیم کے دوسرے پہلو اور حصے مسلم طالب علم کی نگاہ میں بمنزلہ جسم ہوتے ہیں۔ یہ مقصد اس کی تمام سعی و جہد کی روح ہوتا ہے۔ جیسے تنفس کا سلسلہ زندگی کے قیام کا موجب بھی ہے۔ اور زندگی کی علامت بھی اسی طرح اسلامی نقطۂ نگاہ سے یہ مقصد علم و عمل کی جان اور روح کا درجہ رکھتا ہے۔ اگر تعلیم اور عمل کے ظاہری سانچے کے اندر یہ روح کارفرما نہیں۔ تو وہ تمام سانچہ ایک قالب بے جان ہے"۔ (المصلح ۷ مارچ ۱۹۵۵ء)

اس طرح آپ نے نہایت لطیف پیرائے میں ایک مسلمان اور ایک مادہ پرست کے علم و عمل میں جو فرق ہے واضح فرمایا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ یورپ نے علوم و فنون میں جو ترقیاں آج کی ہیں وہ باوجود نہایت مفید ہونے کے زندگی کے حقیقی مقصد کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکیں۔ ان کی عظیم ترین ایجادات ضمنی طور پر گو انسان کے لئے کسی وقت بہت مفید ثابت ہوں۔ مگر ان کی ذہنی حالت غیر اسلامی ہونے کی وجہ سے آج وہ زیادہ تر تمام دنیا کی تباہی کے لئے خطرہ بنی ہوئی ہیں۔ ایٹمی قوت کی دریافت ہی کو لے لیجئے۔ اگرچہ نہایت چھوٹے پیمانے پر امریکہ وغیرہ ممالک میں اس قوت کو دوسرے کاموں میں استعمال کرنے کے امکانات پر غور اور تجربات کئے جا رہے ہیں۔ مگر اس وقت تک نہایت موثر چیز اس قوت کی بناء پر کی گئی ہے۔ وہ ایٹم یا ہائیڈروجن بم ہے۔ اور اب کوبالٹ بم پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی میں ہم اس قوت کے شیطانی استعمال کا کچھ تجربہ کر چکے ہیں۔

اگر جیسا کہ چوہدری صاحب نے واضح کیا ہے مغربی دانشمند ان علوم و فنون کا مطالعہ اور ان میں ترقی اس اسلامی روح کے ساتھ کرتے۔ کہ ان کا حقیقی مقصد

الذین آمنوا اشد حبا للہ

ہوتا تو آج ان کی یہ ترقیاں اس دنیا کو واقعی ایک بہشت بنا دیتیں۔ باوجود اس کے کہ مغربی اقوام کی صنعتی اور علمی ترقیوں کی وجہ سے دنیا کو بہت سی سہولتیں حاصل ہو گئی ہیں۔ مگر پھر بھی دنیا ہلاکت کے گڑھے پر کھڑی ہے۔ اور جتنی زیادہ ترقیاں وہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ اتنا ہی زیادہ اس کی تباہی کا خطرہ بھی بڑھتا چلا جاتا ہے۔

ابن خلدون جس کا "مقدمہ" تاریخ دراصل مغرب کے تمام موجودہ معاشرتی علوم و فنون کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ اس کے متعلق ایک فرانسیسی نقاد لکھتا ہے کہ اس میں بڑا نقص یہ ہے کہ اس میں مذہبی کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ یہی بات جس کو یہ مغربی عالم نقص بتاتا ہے اصل چیز تھی۔ جس کو اگر اہل مغرب سمجھنے کی کوشش کرتے۔ تو ان کی تہذیب آج اتنی غیر اخلاقی اور بے خدا نہ ہوتی اور اس میں وہ مادہ پرستانہ رجحانات اتنے نمایاں نہ ہوتے جتنے کہ آج نظر آتے ہیں۔ اور جس کو اب اہل مغرب بری طرح محسوس کر رہے ہیں۔

ابن خلدون کے زمانے ہی میں۔ اسلامی دنیا میں خانہ جنگیاں انتہا کو پہنچ چکی تھیں۔ اور اس سے سخت حیرت ہوتی ہے کہ اگرچہ خود ابن خلدون کی زندگی سخت اضطراب آمیز تھی۔ وہ ایسا جدت آفریں مقدمہ لکھنے پر کس طرح قادر ہو سکا۔ جو مغربی تہذیب کے لئے سنگ راہ ثابت ہوا۔

مسلمان حکمرانوں کی باہم خانہ جنگیوں کی وجہ سے ایک بڑا نقصان جو دنیا کو ہوا وہ یہی ہے کہ مسلمان علماء حکومتوں کی بے پرواہی کی وجہ سے ہندی کی چندی نکالنے میں مصروف ہو گئے۔ اور ان کی سختیوں سے متنفر ہو کر بعض دوسرے لوگ بھی تصوف کی بھول بھلیوں میں پھنس گئے۔ اس سہ گونہ مصیبت کی وجہ سے مسلمانوں میں علوم و فنون کی ترقی مسدود ہو گئی۔ نہ ان کے پاس دین رہا اور نہ دنیا۔ البتہ مغربی اقوام نے مادی ترقیوں کی وجہ سے دنیا کا وافر حصہ پا لیا۔ اب یہ مسلمان علماء کا کام ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۷)

[redacted]

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی کے اجلاس منعقدہ ۶ مارچ میں مندرجہ ذیل تعزیتی قرارداد باتفاق رائے پاس ہوئی۔

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی کا یہ اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک جلیل القدر صحابی حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کی وفات پر انتہائی افسوس اور غم کا اظہار کرتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت خان صاحب موصوف کی بیش بہا خدمات سلسلہ کے پیش نظر آپ کی وفات نہ صرف آپ کے لواحقین کے لئے بلکہ تمام جماعت کے لئے صدمہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ خان صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی وفات سے جماعت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے اپنے فضل سے پُر فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ہم اس موقعہ پر ان کے اعزا بالخصوص ان کے صاحبزادہ مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ (جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

حضرت مصلح موعود کا عظیم الشان کارنامہ ــ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام

"وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔" (الہام مسیح موعودؑ)

(از مرزا عبدالمجید احمدی پنشنر ڈی۔ ایس۔ پی۔ پشاور)

قوموں اور جماعتوں کی زندگی میں بعض ایسے واقعات آتے ہیں جو بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ زندہ قوموں کا یہ طریق ہوتا ہے۔ کہ ایسے واقعات کی یاد کو خود بھی اور اپنی اولادوں کے ذہنوں میں بھی تازہ رکھتی ہیں۔ ہماری جماعت میں اسی قسم کے بہت سے واقعات ہیں۔ جن کی یاد کا تازہ رکھنا ہماری قومی زندگی کا جزو لاینفک ہے۔ ان واقعات میں سے ایک واقعہ وہ الہام الٰہی ہے۔ جو آج سے ۶۸ سال قبل ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو خداتعالیٰ کے مامور حضرت مرزا غلام احمدؐ صاحب علیہ السلام پر ہوشیارپور کے مقام پر نازل ہوا۔ جو اسی وقت ایک اشتہار کی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ اس کلام الٰہی کی غرض و غایت یہ تھی۔ کہ اس مادیت اور دہریت کے زمانہ میں ایسے لوگوں کے سامنے جو اپنے خالق و مالک کی ہستی اور اس کے وجود سے یا تو بالکل منکر ہو چکے تھے۔ یا اس کی صفات کے متعلق طرح طرح کے شکوک و شبہات میں پھنسے ہوئے تھے۔ اللہ جلشانہٗ کو اس کی کامل صفات کے ساتھ پیش کیا جائے۔ اور اس کا خالق و مالک قادر مطلق ہونا اور اس کا علیم و خبیر ہونا نیز اس کا سمیع و کلیم ہونا نشانات باہرہ کے ذریعہ ثابت کیا جاوے۔ یہی وہ بات تھی۔ جس کا مطالبہ اس وقت کے دہریہ منش لوگوں کی طرف سے حضرت اقدس سے کیا گیا۔ اور دینی تحریکات کے تحت حضور پُرنور نے بارگاہِ ایزدی میں دعائیں کیں۔ جن کو اجابت کا شرف بخشتے ہوئے اللہ جلشانہٗ نے آئندہ زمانہ میں ہونے والے بعض اہم امور غیبیہ پر حضور کو اطلاع بخشی۔ جن کا ظہور میں لانا انسانی طاقتوں سے بالا تھا۔ اور جن کا پورا ہونا اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا ایک بیّن ثبوت تھا۔ ان امور غیبیہ یعنی پیشگوئیوں کا دامن ایک لمبے عرصے پر تسلسل کے ساتھ پھیلا ہوا ہے۔ جس وقت یہ پیشگوئی شائع ہوئی تھی اس وقت جماعت احمدیہ کا وجود ابھی قائم بھی نہ ہوا تھا، ابھی سلسلہ بیعت بھی شروع نہ ہوا تھا۔ اور نہ ہی حفاظت و اشاعتِ اسلام کا کام کسی مستقل بنیاد پر جاری ہوا تھا۔ اس پیشگوئی میں جو آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ اولاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی ذات ستودہ صفات کو بطور نشان بیان کیا گیا ہے۔ جس میں ان کی آئندہ زندگی کے کام کی نوعیت ان کی ترقی۔ ان پر برکات سماوی کا نزول۔ ان کے مقاصد حسنہ میں کامیابی۔ سرفرازی اور ظفرمندی اور مخالفین اسلام پر کامل غلبہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ بیان کیا گیا ہے۔ اور بعد کے واقعات نے ان کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح ثابت کر دیا۔ اور ہماری جماعت کا ہر ایک فرد ان امور کا شاہد ناطق ہے۔ ثانیاً اس پیشگوئی میں یہ امر ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ غلبۂ اسلام کا کام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود کے ساتھ ختم نہ ہو جائیگا۔ بلکہ آپ کے بعد بھی اس کام کو جاری رکھنے کے لیے آپ کو ایک صلبی بیٹا دیا جائے گا۔ جو لمبی عمر تک زندہ رہے گا۔ وہ دنیوی اور دینی علوم سے بہرہ ور ہوگا۔ اور اخلاقی اور روحانی صفات کے ساتھ متصف ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ وہ بیٹا اس پیشگوئی کے بعض الفاظ کی بناء پر ہمارے درمیان مصلح موعود کے نام سے معروف ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے۔ کہ وہ مصلح موعود جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ جو حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ اور جن کے وجود باجود میں پیشگوئی کی بیان کردہ تمام علامات پوری بھی ہو چکی ہیں۔

مصلح موعود کی جو صفات اور خصوصیات پیشگوئی میں بیان ہوئی ہیں۔ ان کے بیسیوں پہلو ہیں۔ صرف ایک ہی پہلو کو آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں۔

اس پیشگوئی میں علیم و خبیر خدا نے مصلح موعود کی ایک خصوصیت یہ بیان کی ہے۔ کہ "وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔"

اس خصوصیت کے لحاظ سے جب ہم حضرت امام جماعت احمدیہ کی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو دیکھتے ہیں۔ کہ مارچ ۱۹۱۴ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا۔ اس وقت جماعت کے ایک حصہ نے جن کے ہاتھ میں اس وقت جماعت کا نظم و نسق تھا۔ آپ کے متعلق یہ خیال ظاہر کیا۔ کہ یہ ابھی بچہ ہے اور بلحاظ عمر و علم کے اس قابل نہیں۔ کہ اس کو جماعتی نظام کا سربراہ مقرر کیا جا سکے۔ لیکن جب خداتعالیٰ کے خاص تصرف کے ماتحت وہی کم عمر و کم علم بچہ جماعت کا خلیفہ اور امیر منتخب ہوا۔ تو اس وقت ایسا ماحول پیدا ہو چکا تھا۔ کہ مادہ پرست انسانوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا۔ کہ یہ نوجوان ایسا ابھریگا۔ کہ دیکھتے دیکھتے یہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ لیکن قادر مطلق خدا نے جو ۲۸ سال پہلے اس نوجوان کے متعلق خبر دے چکا تھا۔ کہ وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اس نوجوان کو ایسا فہم و عقل عطا فرمایا۔ اور ایسے وسائل اس کو مہیا کر دیئے۔ کہ دور دراز ممالک تک اس کے تبلیغی مشن پہنچ گئے۔ جنہوں نے تبلیغ اسلام کے کام کو کامیابی کے ساتھ سرانجام دیا۔ جس جس خطہ میں ہمارے مجاہد مبلغین پہنچے۔ وہاں اس موعود مصلح کی قابلیت اور حسن و احسان کی شہرت بھی ساتھ پہنچی۔ آیئے آپ کے ذریعہ تبلیغی مساعی کا سرسری جائزہ لیں۔ ۱۹۱۴ء میں بیرونی ممالک میں صرف ایک تبلیغی مشن قائم تھا۔ جو ووکنگ مشن کے نام سے مشہور تھا۔ لیکن اس کا نظام ایسے نالائقوں میں تھا۔ جو احمدیت کی صحیح تصویر پیش کرنے سے قاصر تھے۔ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے اپنی رہنمائی کے ماتحت لندن میں جو برّاعظم یورپ کا شمال مغربی کنارہ ہے۔ اپنا دارالتبلیغ قائم کیا۔ وہاں شاندار مسجد تعمیر کرائی۔ جس کا سنگِ بنیاد رکھنے کے لیے حضور نے خود یورپ کا سفر کیا۔ اور یہ کام ان کی بڑی شہرت کا باعث ہوا۔ اس کے بعد مارشیس میں ۱۹۱۵ء میں دارالتبلیغ قائم کیا۔ وہاں ایک نائٹ سکول بھی قائم ہے۔ جہاں لوگ اپنے کاروبار سے فارغ ہو کر رات کو دین اسلام کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ۱۹۱۹ء میں امریکہ یعنی مغربی دنیا میں مشن قائم کیا۔ جس کے ذریعہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ اسلام کے حلقہ بگوش ہو چکے ہیں۔ اور تدریجاً وہاں کی مختلف ریاستوں میں تبلیغ کو اس طرح پھیلایا گیا۔ کہ اب مختلف مقامات مثلاً شکاگو۔ پٹسبرگ۔ کلیولینڈ۔ انڈیانوپلس وغیرہ میں بڑی بڑی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ امریکہ مشن کے ماتحت ایک احمدیہ سکول بھی جاری ہے۔ جس میں دین اسلام کی تعلیم دی جاتی ہے اور امریکہ میں ایک بڑی مسجد کی تعمیر کے انتظامات بھی ہو رہے ہیں۔ وہاں سے ایک رسالہ بھی سن رائز کے نام سے شائع ہوتا ہے اس کے بعد براعظم افریقہ حضرت مصلح موعود کی توجہات کا مرکز بنا۔ جہاں ۱۹۲۱ء میں حضور نے نائیجیریا مشن قائم کیا۔ جس کے ذریعہ ہزارہا افریقی اسلام میں شامل ہو کر مصلح موعود کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ ۱۹۲۲ء میں حضور کی ہدایت کے ماتحت گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ میں مشن قائم ہوا۔ جو ہزارہا لوگوں کے لیے باعث ہدایت بنا۔ صرف گولڈ کوسٹ اور اشانٹی میں چالیس ہزار سے زائد افراد داخل اسلام ہو چکے ہیں۔ وہاں ایک شاندار احمدیہ سکول اور مسجد بن چکی ہے۔ اس کے علاوہ افریقہ کے دوسرے علاقوں میں اسّی سے زیادہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور پچاس سے زیادہ مساجد تیار ہو چکی ہیں۔ جو حضرت مصلح موعود کی شہرت کو چار چاند لگا رہی ہیں۔ اسی طرح نیروبی مشرقی افریقہ میں کئی مقامات پر احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ یہاں بھی ایک خوبصورت مسجد اور اسلامی مدرسہ قائم ہے۔ جماعت کا اپنا پریس بھی ہے۔ اور سواحلی زبان میں ایک ماہوار رسالہ بھی شائع ہوتا ہے۔

براعظم افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ یدخلون فی دین اللّٰہ افواجًا کا نظارہ نظر آرہا ہے۔ اور وہاں حضرت مصلح موعود کے حسنِ انتظام سے۔ اسلام کی ترقی دشمنوں کو مبہوت کر رہی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر زویمر جو ایک مشہور معاند اسلام عیسائی پادری ہے۔ افریقہ میں ہماری رفتار ترقی کو دیکھ کر لکھتا ہے:۔

"جائے تعجب ہے۔ کہ سنوسیہ جیسے مسلمانوں کے قدیم فرقے جو یورپین طاقت سے کھلے جنگ کے حامی تھے۔ ایک ایک کر کے میدان سے ہٹ گئے ہیں۔ اور ان کی جگہ فرقۂ احمدیہ لے رہا ہے۔ جس نے لیگوس کے مرکز سے تمام فرانسیسی مغربی افریقہ پر اپنا اثر جما لیا ہے۔"

۱۹۲۵ء میں حضور نے ایک دارالتبلیغ دمشق میں قائم کیا۔ جو بعد میں بمقام حیفا فلسطین منتقل کر دیا گیا۔ اور وہاں سے ایک عربی ماہوار رسالہ البشریٰ جاری کیا گیا۔ ۱۹۲۵ء میں سماٹرا میں بھی مشن قائم کیا گیا۔ اس علاقہ میں متعدد احمدی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اپنی مسجد بھی تعمیر ہو چکی ہے۔ اور ایک تبلیغی اخبار "الاسلام" کے نام سے جاری کیا گیا ہے۔ ۱۹۳۱ء میں جاوا میں دارالتبلیغ قائم ہوا اب وہاں پچاس سے زیادہ جماعتیں قائم ہیں۔ کئی مقامات پر احمدی لائبریریاں کھولی گئی ہیں۔ اور لوگ احمدیت یعنی اسلام کی حقیقی تعلیم سے واقف ہو کر حضرت مصلح موعود کو دعائیں دے رہے ہیں۔

۱۹۳۵ء میں برما میں مبلغین بھیجے گئے۔ وہاں مختلف مقامات پر احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اسی سال جاپان میں بھی تبلیغی مرکز کھولا گیا۔ جس کے ذریعہ براعظم ایشیا کے مشرقی کنارہ تک حضرت مصلح موعود کی شہرت پہنچ گئی۔ ۱۹۳۵ء میں سنگاپور میں بھی مشن قائم کیا گیا۔ جہاں خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت قائم ہے۔ حال ہی میں قرآن مجید کا ڈچ زبان میں ترجمہ جو حضرت مصلح موعود کے کارناموں میں سے ایک اہم کارنامہ ہے۔ ڈاکٹر سکارنو صدر جمہوریہ انڈونیشیا کو پیش کیا گیا۔ جسے انہوں نے بڑے احترام کے ساتھ قبول فرمایا۔ اور وہاں کے اخبارات نے سلسلہ کی خدمات اسلام کو جو حضرت امام جماعت احمدیہ کی قیادت میں سرانجام دی جا رہی ہیں۔ سراہا۔ ۱۹۳۶ء میں ارجنٹائن جنوبی امریکہ میں مشن قائم کیا گیا، اور اب وہاں باقاعدہ جماعت قائم ہو چکی ہے۔ ۱۹۳۷ء میں یوگوسلاویہ میں دارالتبلیغ کھولا گیا۔ اسی سال اٹلی کے پایۂ تخت روم میں جو عیسائیت کا سب سے بڑا مرکز اور پوپ کی جائے رہائش ہے۔ دارالتبلیغ کھولا گیا۔ اور وہاں کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ اسی طرح سپین۔ فرانس۔ ہالینڈ جرمنی۔ پولینڈ۔ البانیہ جو یورپ کے اہم مراکز ہیں۔ وہاں حضرت مصلح موعود کے مجاہد تبلیغ اسلام کا کام مستعدی سے کر رہے ہیں۔ ان ممالک کے لئے قرآن مجید کے تراجم بھی ان کی زبانوں میں تیار ہو رہے ہیں۔ اور اس طرح اسلام اور سلسلہ احمدیہ کے ساتھ ساتھ ان ممالک میں حضرت مصلح موعود کے کاموں کی شہرت بھی ہو رہی ہے۔ اس سے بہت پیشتر سوویٹ روس کے اہم مقامات تک حضرت مصلح موعود کے جان نثار خادم پیغام اسلام لے کر پہنچے۔ اور وہاں قید و بند میں رہ کر بھی اسلام کا پیغام آہنی پردہ کے پیچھے کام کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والوں تک پہنچا آئے۔ پس اس دنیا کا کوئی کنارا ایسا نہیں ہے۔ جہاں حضرت مصلح موعود کی شہرت نہ پہنچی ہو۔ اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کرۂ ارض کو اگر آپ اپنے سامنے رکھیں تو آپ دیکھیں گے۔ کہ حضرت مصلح موعود کے متبعین کی جماعت دنیا میں اس طرح پھیلی ہوئی ہے۔ کہ اس پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔ الحمدللہ۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

معلوماتِ عامہ

اندلس کے اسلامی قلعے

آج کل کے اسپین میں بھی عربوں کے قدیم محلات اور قلعوں کی کثرت کا حال ضرب المثل ہے۔ انگریزی اور دیگر زبانوں میں اس ضرب المثل کے رائج ہونے کی کوئی بنیاد نہیں ہو سکتی۔ مگر یہ امر واقع ہے۔ کہ اسپین کے قدیم محلات اسکی تاریخ کے ابواب میں بیش قیمت اضافے کا سبب ہیں۔ یہ ضرب المثل بڑی حد تک درست ہے۔ کیونکہ اسپین کے قلعے دور دراز کے پہاڑی علاقوں میں زنجیر کی کڑیوں کی طرح موجود ہیں۔ جہاں عام طور پر رسائی ممکن نہیں معلوم ہوتی۔ جدید دنیا کا دست فکر بھی ان کے دامن تک رسا نہیں ہے۔ مگر ان کی سابقہ عظمت ان کے ساتھ دفن ہے۔ دانشمندی اور دور اندیشی میں بے نظیر الفانسو نے اسپین کی تعریف کرتے ہوئے ایک بار کہا تھا۔ کہ میرے دفاع اور حفاظت کے لئے ہر طرف قلعوں کا سلسلہ ہے۔ جو میری پاسبانی میں کمی نہیں کر سکتا۔

اسپین میں ہزاروں قلعہ جات ہیں۔ مثلاً دو چھوٹے صوبوں نوارا اور قتلونیہ میں علی الترتیب ڈیڑھ سو اور دو سو سے زیادہ قلعے موجود ہیں۔ اور ان کی موجودگی کے سبب سے اس کے ہم معنی لفظ پر ایک شہر موسوم ہے۔ اس جزیرہ نما کی مسیحی حکومتوں اور مسلم حکومتوں کی سرحدیں وقتاً فوقتاً یلغاروں سے بدلتی رہتی تھیں۔ اس لئے ان کے استحکام کے لئے قلعوں پر قلعے تعمیر ہوتے رہے عیسائی بادشاہ آپس میں بھی لڑتے تھے اور عرب اسپین سے بھی۔ جن میں بربر عرب اور مذہب بدلنے والے اسپینی شامل تھے۔ اسی طرح یہ موخر الذکر آپس میں بھی لڑتے تھے۔ اور عیسائی بادشاہوں سے بھی نبرد آزما رہتے تھے نتیجہ یہ کہ اسپین کی چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں بٹ جانا تمام جزیرہ نما میں چپے چپے مضبوط فوجی قلعوں کی تعمیر کا باعث بن گیا امراء بادشاہوں سے جنگ کے وقت تعاون کرتے تھے۔ اور اپنے لئے الگ قلعے بنا لیتے تھے۔ کچھ نے اس مقصد کے لئے سمندری ساحل پسند کیا۔ جہاں سے سمندری قزاقوں کے خلاف بھی مدافعت ہو سکتی تھی۔ یہ تمام قلعے دور دور تک آپس میں مخصوص اشاروں سے رابطہ قائم رکھتے تھے۔ یورپینوں کے اکثر قلعوں کے گرد اگرد قیمتی جنگلات تھے۔ باغات اور تفریحی مقامات تھے۔ اکثر قلعے دریا کے کنارے تھے۔ تاکہ پانی دستیاب ہونے میں سہولت ہو۔ اسپینیوں کے قلعے اس کے برعکس پہاڑیوں پر یا دور دراز کے علاقوں میں تھے۔ جہاں پانی اور سبزہ نایاب تھا۔

اس کا سبب یہ تھا۔ کہ اسپین والوں کے قلعے رہائش کے لئے استعمال نہیں ہوتے تھے۔ بلکہ یہ فوجی نوعیت کی تعمیر ہوتی تھی۔ جو حملہ آوروں کے خلاف آہنی دیوار بن کر حائل ہو جاتی تھی۔ اگر ہم گورمز میں عربوں کے موروتیبلے کے قلعے پر نظر دوڑائیں۔ تو معلوم ہوگا کہ اس کی تعمیر اسپین کے قرون وسطیٰ میں ہوئی ہوگی۔

مدینۃ الزہرا مسجد قرطبہ اور گورمز قلعہ زمانہ مور کے اسپین کی بہترین یادگاریں ہیں پہلی عمارت تو آج کھنڈروں کا زبردست ڈھیر نظر آتی ہے۔ اسلام نے اپنی تاریخ میں شاید اس شان کی تعمیر کبھی نہیں کی ہوگی۔ دوسری عمارت مسجد قرطبہ اسلامی مذہبی فن تعمیر کی واحد مثال ہے اور تیسری عمارت گورمز کا قلعہ اگرچہ بہت کم شہرت رکھتا ہے۔ مگر قرون وسطےٰ کے فوجی فن تعمیر کا زبردست نمونہ ہے یہ اس وقت بنایا گیا تھا جب یورپ رومنوں کے فوجی فن تعمیر کو طاق نسیاں کے سپرد کر چکا تھا۔ اور عرب قدیم ترین فن تعمیر کے ماہرین سے سینہ بہ سینہ یہ کمال حاصل کر چکے تھے۔

گورمز عملی طور پر ناقابل تسخیر تھا۔ ۲ رجولائی ۹۷۵ء کو رامیرو سوم کاسی فرنانڈیز اور سانچو گارشیا کی قیادت میں ۶۰ ہزار عیسائی فوج نے زبردست چڑھائی کی مگر اتنے بڑے لشکر جرار کے دانت کھٹے ہو گئے اور وہ پسپا ہوتے ہی بنی۔ المنصور کی وفات کے بعد وضیح نے بغیر لڑے گورمز سان استبان سلوینہ اوسمہ برلانجہ اور دیگر کئی قلعے کاونٹ سانچو گارشیا کے سپرد کر دئیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ قلعے الگ الگ خود مختار نہ تھے۔ بلکہ ایک مرکز کے ماتحت تھے اور جب مرکز ہی کمزور ہو گیا۔ تو قلعے بغیر لڑے ہاتھ سے نکل گئے۔ جب تک مرکز مضبوط تھا۔ قلعوں کو جیت لینا ناممکن تھا۔

اسپین میں قلعے آگے بڑھنے کے خیال سے بنائے جاتے تھے۔ یا یوں سمجھئے۔ کہ متحرک قلعے تھے۔ اگرچہ یہ بات لغو سی معلوم ہوتی ہے۔ مگر حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ وہ اس طرح کہ پیش قدمی کیلئے قلعوں کی تعمیر کی جاتی تھی۔ جب کسی مقام سے دشمن پیچھے ہٹ گیا۔ تو فتح یاب فوج نے اس مقام پر بڑھ کر قبضہ کیا۔ اور قلعہ بنا دیا۔ اس طرح نئے مفتوحہ علاقے کا دفاعی نظام بھی قائم ہو گیا۔ اور آگے بڑھنے کی گنجائش بھی پیدا ہو گئی۔ نتیجہ یہ ہوتا تھا۔ کہ پیچھے رہ جانے والے پرانے قلعے ویران ہو جاتے تھے۔ وہاں کا ساز و سامان نقل و حرکت کر سکتا تھا۔ اسے سمیٹا تہ کیا۔ اور لا کر اگلے نئے تعمیر شدہ قلعے میں ڈال دیا۔

بہت سے قلعے ویران ہو گئے تھے۔ جب کیتھولک بادشاہوں نے کیسٹائل اور اراگون کو متحد کر کے سلطنت غرناطہ کی بنیاد ڈالی اور تخت کیسٹیلیہ کا تاجدار متمکن کر دیا گیا کچھ قلعوں میں پھر بھی امراء سکونت پذیر رہتے تھے۔ یہ لوگ اپنی پسند کے مقامات میں رہائش اختیار کیا کرتے تھے۔ مگر کیتھولک بادشاہوں نے اپنی سلطنت سے جاگیردارانہ نظام کی بنیادیں کھود کر پھینک دیں۔ اس طرح "امارت" قلعوں اور محلوں سے نکل کر شہروں میں جا گزیں ہو گئی۔ اب امراء قصر شاہی کے نزدیک چھوٹے محلات میں رہنے لگے۔ اور درباری اور مصاحب بن کر دن گزارنے لگے۔ سولہویں صدی سے اندلس یا اسپین نے غیر ممالک پر دست تسلط دراز کیا۔ اب لڑائیوں کے بعد اس کی حدود بڑھتے بڑھتے دنیا کے دور افتادہ ممالک تک وسیع ہو گئیں۔ اور اسپین کے یہ تاریخی قلعہ جات سوائے چند "خصوصیات" کے گزرنے والے زمانے کی گرد میں آ کر ذہنوں سے اوجھل ہو گئے۔

معلومات افزا اعداد و شمار

ریڈیو

اقوام متحدہ کے جمع کئے ہوئے اعداد و شمار کے مطابق ۱۹۵۲ء میں تمام دنیا میں ۲۳ کروڑ ریڈیو سٹ موجود تھے۔ اور اس تعداد میں سے ۱۲ کروڑ سے زیادہ ریڈیو سیٹ صرف شمالی امریکہ کے گھروں کی رونق بنے ہوئے تھے۔ یورپ کا حصہ ۷ کروڑ، ایشیا کا حصہ۔ ایک کروڑ ۶۰ لاکھ جنوبی امریکہ کا ۵۰ لاکھ اوشیانا کا ۳۰ لاکھ اور افریقہ کا ۲۰ لاکھ تھا۔ باقی کے ریڈیو سیٹ روس میں تھے۔

دوسرے لفظوں میں شمالی امریکہ میں ہر ایک ہزار باشندوں کے پاس ۵۲۰ ریڈیو سیٹ تھے اس کے مقابلے میں یورپ میں ایک ہزار باشندوں میں سے ۱۷۰ افراد ریڈیو سٹوں کے مالک تھے ایشیا میں ایک ہزار افراد میں سے صرف ۱۲ کے پاس ریڈیو سیٹ موجود تھا۔ اور افریقہ میں ایسے لوگوں کی اوسط ایک ہزار میں صرف دس تھی ۱۵۶ ملکوں کے متعلق اعداد و شمار جمع کرنے سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ۱۹۳۸ء اور ۱۹۵۲ء کے دوران دنیا اوسطاً ریڈیو کے استعمال میں سب سے زیادہ ترقی پسماندہ ملکوں میں ہوئی ہے۔ مثلاً بھارت میں ریڈیو لائسنسوں کی تعداد ۴۰ ہزار سے بڑھ کر ۶ لاکھ ۷۶ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ ترکی میں یہ تعداد ۴۶ ہزار سے ۲ لاکھ ۱۲ ہزار تک ہوئی ہے۔ مصر میں ۹ ہزار سے لائسنسوں کی تعداد ۲ لاکھ ۴۳ ہزار تک جا پہنچی ہے۔

اخباری کاغذ

اخباری کاغذ کی پیداوار میں ۱۹۵۲ء میں روس کو چھوڑ کر ۳ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ اور ۱۹۳۷ء کے مقابلہ میں کاغذ کی پیداوار ۷۱ فیصدی بڑھ گئی ہے۔ گذشتہ سال دنیا کے کاغذ کی پیداوار میں ۵۶ فی صدی کاغذ کینیڈا میں تیار ہوا تھا۔ ۱۱ فی صدی ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ۱۰ فی صدی فن لینڈ، ناروے اور سویڈن میں اور ۶ فی صدی برطانیہ میں۔

۱۹۵۲ء میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اخباری کاغذ کی عالمی پیداوار کا ۶۰ فی صدی حصہ کام آیا۔ یہ مقدار ۱۹۳۵ء و ۱۹۳۹ء کے مقابلے میں ۴۰ فی صدی زیادہ تھی۔ اس کے بعد برطانیہ کا نمبر ہے۔ مگر برطانیہ میں ۱۹۵۲ء کی اخباری کاغذ کی کھپت دوسری جنگ عظیم سے پہلے کے مقابلے میں آدھی تھی۔ اس کے بعد جدود فرانس، کینیڈا اور مغربی جرمنی کا نمبر ہے۔

اخبار بینی

۱۹۵۲ء میں دنیا میں سب سے زیادہ اخبار بین اوسطاً برطانیہ میں تھے۔ جہاں ایک ہزار باشندوں میں سے ۶۱۵ برابر اخبارات کا مطالعہ کرتے تھے۔ سویڈن میں یہ تعداد ۴۹۰۔ لکسمبرگ میں ۴۴۷۔ آسٹریلیا میں ۴۱۶ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ۳۵۳ تھی۔ جو اس لحاظ سے فہرست میں دسویں نمبر پر آتا ہے۔ پاکستان میں ایک ہزار باشندوں میں ۲ یا ۳ اخبار بین تھے۔ افغانستان میں ایک تھائی لینڈ میں ۴ اور برما و بھارت میں ۸

کتابیں۔ برطانیہ میں ۱۹۵۲ء میں سب سے زیادہ (۱۴۷۸۱) کتابیں اور رسالے شائع ہوئے۔ فرانس دس ہزار (۱۰۴۱۰) دوسرے نمبر پر اور اٹلی (۹ ہزار ۹۷۶) تیسرے نمبر پر رہا۔

اس سال فلسفے پر سب سے زیادہ کتابیں (۵۷۰) فرانس نے شائع کیں۔ مذہبی کتابیں (ایک ہزار ۱۵۱) سب سے زیادہ مغربی جرمنی میں شائع ہوئیں۔ سائنس پر فرانس (۹۶۷) نے سب سے زیادہ کتابیں چھاپیں اور ادب کی مختلف اصناف پر برطانیہ (چھ ہزار نو سو) کا نمبر سب سے اول رہا۔ امریکہ (۴ ہزار ۳ سو ۲۴) اس لحاظ سے دوسرے نمبر پر آیا۔

ڈاکٹر اور صحت کا معیار۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ اور نیوزی لینڈ میں ہر ساڑھے سو یا ۸ سو افراد کے لئے ایک ڈاکٹر موجود ہے۔ اور انڈونیشیا میں ۶۵ ہزار انسانوں کے علاج کیلئے ایک ڈاکٹر میسر آتا ہے۔ دوسرے ملکوں میں ڈاکٹروں کی تعداد کا مندرجہ ذیل نقشے سے اندازہ ہو سکتا ہے۔

۱۹۵۱ء میں ایک ڈاکٹر کا تناسب افراد سے

پسماندہ ممالک	ترقی یافتہ ممالک
کینیا ۱۴ ہزار ÷ پیرو ۴ ہزار ۵۰۰	÷ کینیڈا ۱۰۰۰ ÷ ریاستہائے متحدہ امریکہ
بھارت ۵ ہزار ÷ فلپین ۴ ہزار	÷ جاپان ایک ہزار ۱۰۰ ÷ برطانیہ ایک ہزار ۷۰۰

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

مسجد برائے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

برائے خاص توجہ احمدی خواتین

اس وقت سکول میں طلباء کی تعداد ایک ہزار کے قریب پہنچ گئی ہے۔ اور سٹاف اور دیگر عملہ کو ملا کر گیارہ صد کے قریب تعداد پہنچ جاتی ہے۔ سردی کے ایام میں ظہر کی نماز سکول ٹائم کے درمیان آتی ہے۔ تو ان گیارہ صد نے ملکر نماز ادا کرنی ہوتی ہے اور اگر پاس کے محلہ کو شامل کر لیا جاوے۔ تو یہ تعداد اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یوں بھی سکول میں تعداد طلباء اللہ تعالےٰ کے فضل سے روز افزوں ہے۔ سکول کے ملحق ٹی۔ آئی کالج کی عمارت بھی زیر تعمیر ہے۔ کالج کے یہاں آجانے پر اس تعداد میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا۔ اور اگر جامعۃ المبشرین کی عمارت بھی ساتھ ہی قرب میں شروع ہو گئی اور جامعۃ المبشرین بھی آگیا۔ تو جب تک ان صیغہ جات کی اپنی اپنی مسجد علیحدہ نہیں بن جاتی۔ ان کو بھی اسی مسجد میں نماز ادا کرنی ہوگی۔ ظاہر ہے کہ موجودہ حالات میں ہمیں ایسی مسجد کی ضرورت ہے۔ جس میں ایک وقت میں پندرہ صد سے لے کر دو ہزار نمازیوں کے لئے گنجائش ہو۔ اس وقت سکول کی عمارت بھی بالکل نامکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اور پرائمری کے لئے تو کوئی بیٹھنے کا انتظام ہی نہیں مگر یہ بات واضح ہے کہ جبکہ اس قدر تعداد نمازیوں کی ہو چکی ہے۔ تو اس کے لئے بہر حال مسجد کی ضرورت ہے یوں بھی سکول ٹائم کے بعد بورڈروں اور متعلقین بورڈنگ اور قریب محلہ کے لوگوں کے لئے تمام نمازوں کے لئے مسجد کا ہونا ضروری ہے۔ اور ان کی تعداد بھی ڈیڑھ صد سے زیادہ ہے۔ اگر ٹی آئی کالج اور جامعۃ المبشرین کی ضرورت کا ابھی خیال نہ بھی رکھا جائے۔ پھر بھی مسجد بہر حال ایسی ہونی چاہیئے۔ جس میں سردی کے ایام کی ضرورت کو بھی مدنظر رکھ لیا جاوے۔ یہ ایک بڑی عمارت ہوگی۔ اس وقت ربوہ میں صرف ایک پختہ مسجد بنی ہے اور وہ مسجد مبارک ہے۔ جس میں ایک وقت میں مسقف حصہ میں آٹھ نو سو کے قریب نمازی آسکتے ہیں۔ یہی تعداد بلکہ اس سے زیادہ محض سکول کے طلباء کی ہے۔ اسلئے یہ مسجد بھی مسجد مبارک کے لگ بھگ ہونی چاہیئے۔ وہاں نماز کی ادائیگی کے لئے وہ کافی نہ ہوگی۔ اور پھر وسیع مسجد کے موجود ہوتے ہم دیگر ضروریات تعلیمی بھی پورا کر سکتے ہیں اس میں سکول کے جلسے وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ سکول کا ہال ابھی تیار نہیں ہوا اور غالباً اسکے لئے ایک وقت درکار ہے۔ اسلئے میں خواتین جماعت کی توجہ خصوصاً اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اگر کسی کو اللہ تعالےٰ توفیق دے تو وہ جنت میں اپنا مکان حسب نیت اور اخلاص ضرور تیار کروا سکتا ہے۔ یہ مسجد ایک صدقہ جاریہ ہے جو خود مصلی کے لئے ہر وقت دعا کرتی رہے گی۔ اور ہر نمازی کا سجدہ تو اس کے لئے ایک بے حساب اجر کا موجب ہوگا۔ اللہ تعالےٰ جس کو توفیق دے۔ دنیا میں ایسے ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں۔ جو اکیلے اکیلے ہی ایسے کام کرواتے آئے ہیں اور میری درخواست اسی قسم کے خوش نصیب لوگوں کی خدمت میں ہے۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

مصباح سالانہ نمبر

امسال اپریل ۱۹۵۳ء میں مصباح کا سالانہ نمبر شائع کیا جائے گا۔ (انشاء اللہ تعالےٰ) اس لئے صاحب قلم بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ مصباح کے صفحات کو اپنی گراں قدر علمی ادبی۔ مذہبی معلومات سے مزین فرمادیں۔ شعراء کرام سے بھی اپنا کلام ارسال کرنے کی درخواست کی جاتی ہے جزاکم اللہ۔ (مدیرہ مصباح)

پتہ مطلوب ہے

(۱) میاں اسلم وحید صاحب بی اے سٹوڈنٹ جو کہ پہلے ریواز ہوسٹل اسلامیہ کالج لاہور میں تھے۔ ان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمادیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ ضلع جھنگ)

(۲) مسٹر محمد صدیق صاحب احمدی ریلوے روڈ متصل امرت دھارا بلڈنگ۔ لاہور کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو آگاہ فرمادیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

میرے ماموں جان مورخہ بارہ مارچ کو کوئٹہ میں ایک فائنل امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۴۴

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا نذیر احمد بعمر ۱۵/۱۴ سال رنگ گورا جسم پتلا گھر سے نکل گیا ہوا ہے۔ احباب جماعت خیال رکھیں۔ اگر کسی کو مل جاوے تو پتہ ذیل پر اطلاع دیویں خاکسار محمود احمد۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ محلہ اسلام آباد ضلع لائل پور

موذیر چند دنوں سے مجھے بخار آتا ہے۔ احباب میری صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (ناصرہ پروین ربوہ)

سانگھڑ (سندھ) میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۲ مارچ ۵۳ء کو بعد نماز مغرب سانگھڑ میں زیر صدارت مکرم جناب ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سانگھڑ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی۔ محمد اسماعیل صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں درثمین سے نظم سنائی۔ اسکے بعد جناب سید احمد علی صاحب مبلغ جماعت احمدیہ نے مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر عام فہم رنگ میں مدلل تقریر کی جس سے حاضرین از حد محظوظ ہوئے۔ سب لوگوں نے نہایت سکون و دلجمعی اور دلچسپی سے تقریر کو سنا۔ اور تقریر کے بعد نہایت خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ جلسہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ آٹھ بجے دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ جلسہ میں ہر طبقہ کے معزز احباب نے شمولیت اختیار فرمائی۔ الحمدللہ

خاکسار:۔ عطاء اللہ خان (چوہدری)
سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سانگھڑ سندھ

جماعتیں قرآن کریم کی تعلیم دینے کا انتظام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو متنبہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ

"اسلام قرآن کریم کا نام ہے۔ تم اسلام کی کوئی تعریف بیان کرو۔ وہ ناممکن ہوگی۔ حقیقی تعریف یہی ہے۔ کہ قرآن کو سمجھنا۔ اور اس پر عمل کرنا اسلام ہے۔ اس کے سوا جتنی باتیں بھی تم لاؤ گے۔ وہ ایک دائرہ بنا دیں گی۔ مگر تفصیلی تعریف اسلام کی نہیں کریں گی۔"

اس خطبہ میں حضور نے قرآن کریم کی تعلیم کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے ہدایت فرمائی ہے۔ کہ "جماعت میں قرآن کریم کا اردو ترجمہ پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ ہر شخص جو اردو پڑھ سکتا ہے۔ اس سے پوچھو کہ کیا وہ قرآن کریم کا اردو ترجمہ پڑھتا ہے۔ اگر نہیں تو اسے اس طرف توجہ دلاؤ۔ عربی الفاظ کی تلاوت بھی ضرور کرو۔ مگر اس طرح کہ ایک ربع پڑھ لیا۔ اور پھر اس کا ترجمہ اردو میں پڑھ لیا۔ عربی اسلئے پڑھنی چاہیئے تا متن محفوظ رہے۔ پس عربی کے الفاظ بھی پڑھنے چاہئیں تا تحریف کی نگرانی ہو سکے۔ لیکن جو لوگ قرآن کریم کو عربی میں نہیں سمجھ سکتے۔ انہیں ترجمے کے فائدے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ پس ہر احمدی کو یہاں بھی اور باہر بھی ترجمہ پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔"

قرآن کریم کی تعلیم کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد واضح ہے۔ حضور کا یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ ترجمہ والا قرآن مجید ہر گھر میں موجود ہونا چاہیئے۔ پھر ہر شخص کو یہ عادت ڈالنی چاہیئے۔ کہ وہ ترجمہ پڑھے یا سنے۔

نظارت تعلیم و تربیت اس مختصر سے نوٹ کے ذریعہ تمام جماعتوں کو ہدایت کرتی ہے۔ کہ وہ حضور کے خطبہ کو پڑھیں۔ اور قرآن کریم کی تعلیم کا اپنے ہاں انتظام کریں۔ ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھے۔ اور اس پر عمل کرے۔ امراء ضلع اور جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان خاص توجہ دیں۔ اور سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر فرمائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

بقیہ صفحہ (۳)

حضرت مصلح موعود کا عظیم الشان کارنامہ

یہ ہیں وہ ٹھوس شہادتیں جو حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کے زمین کے کناروں تک شہرت پانے اور آپ کے ہی مصلح موعود ہونے پر گواہی دے رہی ہیں اور اس پیشگوئی کی صداقت ظاہر کر رہی ہے۔ جو آج سے ۶۷ سال پہلے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہام الٰہی کے ذریعہ شائع کی اور جس نے ہر پہلو سے پورا ہو کر اس اعلان پر مہر تصدیق ثبت کر دی کہ سچا خدا وہی خدا ہے جو اس زمانہ میں بانی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ ظاہر ہوا۔ اور جس کی آیات میں سے ایک آیت حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود ہمارے درمیان موجود ہے۔ جن سے ہم روحانی زندگی حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں لمبی عمر عطا فرمائے۔ انہیں کامل صحت دے۔ اور ہمیں ان کی ہدایات پر ثابت قدمی سے چلنے کی توفیق بخشے تا ہمارے اور ہماری اولادوں کے ذریعہ خدا کا نور کامل طور سے دنیا پر چمکے۔ آمین

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد و علی المسیح الموعود و مصلح الموعود۔ صلوٰۃ اللہ علیھم اجمعین ۵

دعائے مغفرت

میرے بھائی شیخ محمد ابراہیم صاحب منیجر دوکان سراج الدین بٹ اینڈ سنز انارکلی لاہور۔ کل بروز جمعہ بوقت صبح دس بجے فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائیں مغفرت فرمائیں۔ (محمد اسحٰق صوفی عفی عنہ نائب وکیل التبشیر)

سندھ اسمبلی میں بجٹ پر بحث!

کھوکھراپار کا راستہ مہاجروں کیلئے بند کرنیکا مطالبہ

کراچی ۸ مارچ - آج سندھ اسمبلی کے بجٹ پر عام بحث شروع ہوئی اور گو ممبروں نے طویل تقاریر کیں لیکن بجٹ کے موضوع سے ہٹ کر چھوٹے چھوٹے محکموں کی کارکردگی اور ان کے بعض افسروں کی روبہ پر نکتہ چینی کی گئی۔ ممبروں نے وزراء کے شاہانہ دوروں" اور ان دوروں کے اخراجات پر نکتہ چینی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وزراء سرکاری خرچ پر تفریحی دورے نہ کیا کریں۔ اور پرائیویٹ دعوتیں جن پر کثیر رقم خرچ ہوتی ہے قبول کرکے صوبہ کو تباہ نہ کریں۔ مہاجر آبادکاری کے سلسلے میں ایک ممبر نے کھوکھراپار کے راستے مزید مہاجرین کا داخلہ بند کردینے کا مشورہ دیا۔ اور ایک مہاجر ممبر نے اس مشورے کی مخالفت کی۔ مسٹر شاہنواز پیرزادہ مسٹر علی گوہر کھوڑو مسٹر شاہل خاں کھوسو۔ بیگم طاہر آغا۔ مسٹر اشفاق صدیقی نے بحث میں حصہ لیا۔ عورتوں کی تعلیم نظر انداز کرنے کی بجائے اس پر زیادہ روپیہ خرچ کرنے، تعلیم بالغان کے مرکز قائم کرنے اور اساتذہ کی حالت بہتر بنانے کے مطالبات بھی مقررین نے پیش کئے۔ مسٹر جی ایم سید نے بجٹ پر بحث کے دوران وزیر خزانہ قاضی محمد اکبر کی غیر موجودگی پر اعتراض کیا۔

امریکہ پر مشکل وقت نہیں آئیگا

سابق امریکی صدر ٹرومین کا بیان

لوئی زیانا - ۸ مارچ - امریکہ کے سابق صدر مسٹر ٹرومین نے کہا کہ ایسی کوئی وجہ نہیں جس سے ظاہر ہو سکے کہ امریکہ پر کوئی مشکل وقت آنیوالا ہے۔ مسٹر ٹرومین نے نیویارک جاتے ہوئے ایک نامہ نگار کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ اگرچہ میں کوئی پیغمبر نہیں ہوں۔ لیکن موجودہ حالات سے جو اندازہ لگا سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ امریکہ پر کوئی مشکل وقت آنے والا نہیں ہے۔

سابق شاہ فاروق کے جمع کردہ سکے!

دو لاکھ چودہ ہزار پونڈ میں فروخت کردیئے گئے

قاہرہ ۸ مارچ۔ مصر کے سابق بادشاہ فاروق کے جمع کردہ تقریباً ۲½ لاکھ سکوں کی فروخت مکمل ہو چکی ہے۔ ان سکوں کو بیچ کر حکومت نے دو لاکھ ۱۴ ہزار ۷ سو پونڈ کمائے دنیا میں اس صدی میں فروخت ہونے والی کسی ایک جنس پر یہ سب سے زیادہ رقم حاصل ہوئی ہے۔ ان قدیم سکوں میں زیادہ ترسکّے اٹھارویں اور انیسویں صدی عیسوی کے تھے۔ اور امریکی اور فرانسیسی سکوں کی اکثریت تھی۔

والئ خیرپور کو رائفل کا تحفہ

خیرپور ۷ مارچ - کل شام ریاست خیرپور کے وزیر اعلےٰ مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی کے اعزاز میں دعوت دی اس موقعہ پر مسٹر گورمانی نے خیرپور کے حکمران میر علی مراد تالپور کو ایک رائفل کا تحفہ پیش کیا۔ اس سے قبل مسٹر گورمانی نے ریاست کے اس سیم زدہ علاقے کا دورہ کیا جس کے متعلق مسٹر قزلباش کے بیان کے مطابق پوری ریاست کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔

پاکستان میں تیل کے چشموں کی تلاش

کراچی ۸ مارچ - توقع ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے تیل کے تین اہم اداروں کے نمائندے آئندہ چند سوم روز میں کراچی پہنچ جائیں گے۔ یہ نمائندے پاکستان کے دونوں حصوں میں تیل کے چشموں کی تلاش کے لئے مراعات کی منظوری کے متعلق مذاکرات کی تکمیل کریں گے یہ گفت و شنید کچھ عرصہ قبل شروع ہوئی تھی۔ اور توقع ہے کہ ماہ رواں کے آخر تک پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیگی۔

ایرانی تیل کے لئے اہم مذاکرات شروع ہوگئے

لندن ۸ مارچ - منگل یا بدھ سے ایرانی تیل کی مارکٹ کے قیام کے سلسلے میں جو بین الاقوامی نوعیت کی ہوگی۔ مذاکرات شروع ہوں گے۔ اینگلو ایرانی آئل کمپنی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ غیر برطانوی کمپنیوں کے بھی ساتھ نمائندے شریک ہوں گے۔ ایک مشترکہ وفد مارچ کے مہینے میں تہران پہنچے گا۔

ووٹ دینے کی ہر ممکن سہولت

ڈھاکہ۔ ۸ مارچ - مشرقی بنگال میں انتخابات کے کمشنر مسٹر ظفر حسن نے مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو ووٹ دینے کی ہر ممکن سہولت بہم پہنچائیں ایک سرکاری پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے ملازمین کی سہولت کے لئے تعطیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نجی اداروں کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو ووٹ دینے کیلئے ہر قسم کی سہولتیں دیں

اجمیر کے عرس میں پاکستانیوں کی شرکت

کراچی۔ ۸ مارچ - یہاں معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی حکام نے اس ہفتہ اجمیر میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے عرس میں شرکت کی دو سو پاکستانی مسلمانوں کو اجازت دے دی ہے۔ یہ زائرین بدھ کے دن واگہ کی سرحد پار کریں گے۔ اور ہندوستان میں اپنے ایک ہفتہ کے قیام کے دوران میں دہلی کی زیارت گاہوں میں بھی جائیں گے پیر صاحب گولڑہ شریف اپنے ۵۰ مریدوں کی ایک اور جمعیت کے ساتھ اجمیر شریف کے عرس میں شریک ہونگے

عرب ملکوں کو اسلحہ دینے کی مذمت

نیویارک ۸ مارچ - امریکہ میں اسرائیل کے سفیر ایبا ایبن نے عرب ملکوں کو امریکی اسلحہ سپلائی کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن قائم رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ عرب ملکوں کو امریکی اسلحہ نہ دیا جائے۔

مصر کے موجودہ حکمرانوں میں مکمل اتحاد نہیں ہے

لندن ۸ مارچ - برطانیہ کی قدامت پسند پارٹی کے اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" نے مصر کے حالیہ واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سے یہ بات ظاہر ہو گئی ہے۔ کہ مصر کے فوجی حکمرانوں میں مکمل اتحاد نہیں ہے۔

نہرو نے بچوں کی سی حرکت کی ہے۔

(واشنگٹن پوسٹ)

واشنگٹن ۸ مارچ - واشنگٹن پوسٹ نے پنڈت نہرو کی اس تقریر پر تبصرہ کیا ہے جس میں نہرو نے پاکستان کے لئے امریکی امداد پر شدید نکتہ چینی کی تھی۔ اخبار نے لکھا ہے نہرو نے جس طرح نکتہ چینی کی ہے۔ وہ بالکل بچوں کی سی حرکت ہے۔ ہمیں اس کا نوٹس نہ لے کر نہرو کے واویلا کو نظر انداز کردینا چاہیئے

کھوکھراپار کے راستے پاکستان آنے والے

مہاجرین کی تعداد میں زبردست اضافہ

کراچی ۸ مارچ - کھوکھراپار کے راستہ بھارت سے پاکستان آنے والے مہاجرین کی تعداد بے حد بڑھ گئی ہے۔ اور گزشتہ ہفتے ایک ہزار ۸۸ مہاجرین اس راستے سندھ میں داخل ہوئے۔ اس سے پہلے ہفتہ میں ۹۰۰ مہاجرین پاکستان آئے تھے۔ فروری کے بعد سے مہاجرین کی آمد میں اضافہ ہوا ہے۔ فروری ۱۹۵۰ء سے اب تک ۴ لاکھ ۷۷ ہزار ۸ سو انتالیس مہاجر آ چکے ہیں۔

جزائر مالدیپ میں ری پبلک کا خاتمہ

کولمبو ۸ مارچ - یہاں سے ساڑھے چار سو میل مغرب میں جزائر مالدیپ کی ری پبلک کا ۹ ماہ بعد خاتمہ ہو گیا۔ اور آج پھر سلطان محمد دیدی نے بادشاہ کی حیثیت سے اس جزیرہ کے تمام اختیارات حکومت سنبھال لئے۔ اس جزیرہ کی آبادی ۹۰ ہزار ہے۔

(بقیہ لیڈ صفحہ ۲)

کہ وہ ان ترقیوں کو مسلمان بنائیں۔ اور اس کا خیال نہ کریں۔ کہ اہل مغرب اور ہیں اور اہل مشرق اور کیونکہ جیسا کہ ہم پہلے کئی بار عرض کر چکے ہیں۔ اسلام کسی قوم کی وراثت نہیں۔ بلکہ یہ تمام دنیا کے لئے یکساں رحمت کا پیغام ہے۔ ہمیں کیا معلوم کہ کل اللہ تعالےٰ اپنے کام کے لئے کس قوم سے کام لیتا ہے۔ اس لئے ہمارا صرف یہ فرض ہے کہ ہم لیظاہر جو کچھ دیکھتے ہیں اس کے مطابق عمل کریں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مسلم اقوام دنیوی علوم و فنون میں ہی نہیں۔ بلکہ فہم اسلام میں بھی جمود کی حالت میں پڑی ہوئی ہیں۔ مگر مغربی اقوام جہاں دنیوی علوم و فنون میں ترقی پر ترقی کرتی جاتی ہیں۔ وہاں اگرچہ وہ اسلام سے ابھی پوری طرح واقف نہیں ہوئیں۔ مگر ان میں اسلام کی طرف رجحانات ضرور بیدار ہو رہے ہیں۔ اگر ہم انہیں حلقہ بگوش اسلام کرلیں۔ تو یقیناً تمام دنیا چند ہی سالوں میں اس راستہ پر گامزن ہو جائے گی۔ جس پر اسلام ان کو چلانا چاہتا ہے۔ گویا جیسا کہ چوہدری صاحب نے واضح کیا ہے۔ دنیا علوم و فنون کی ترقی اسلامی روح کے ساتھ کرنے لگے گی۔

صنعتی ترقی کی پاکستانی کارپوریشن

سرگرمیوں میں توسیع

کراچی۔ ۸ مارچ۔ وزارت صنعت نے فیصلہ کیا ہے کہ دواسازی کے سامان اعلیٰ کیمیاوی اشیاء ادویات اور رنگائی کی صنعت کی ترقی کا کام صنعتی ترقی کی پاکستانی کارپوریشن کے سپرد کیا جائے۔ حکومت نے سوئی گیس سے استفادہ کے کام کو بھی کارپوریشن کے توسیع شدہ دائرۂ کار میں شامل کر دیا ہے۔

خرطوم میں تین سو افراد کو گرفتار کرلیا گیا

خرطوم ۸ مارچ۔ سوڈان کی پارلیمنٹ کے افتتاح کے سلسلے میں احتیاطی کارروائی کے طور پر پولیس اب تک تین سو افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ افتتاح پرسوں ہونے والا ہے۔ پولیس نے گرفتاریوں کا یہ سلسلہ گزشتہ پیر کو شروع کیا۔ جب فساد میں ۲۵۔ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اب پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقع پر کوئی خاص رسم نہیں ہوگی۔ صرف گورنر جنرل سر رابرٹ پارلیمنٹ کے سامنے افتتاحی تقریر کریں گے۔

ادویات کے درآمدی لائسنس

کراچی ۸ مارچ۔ ادویات کے درآمدی لائسنسوں کو پوری طرح استعمال کرنے کی غرض سے لائسنس یافتہ تاجروں سے کہا گیا ہے کہ وہ ۱۵ مارچ تک ان لائسنسوں میں ترمیم کے لئے ڈائرکٹر جنرل ہیلتھ کو سفارش کرنے کی درخواست دیں۔

پورٹوریکو میں قوم پرستوں کی گرفتاریاں

سان ہوان (پورٹوریکو) ۸ مارچ - پولیس نے اعلان کیا کہ پورٹوریکو کے تین اور قوم پرستوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے مزید گرفتاریاں ہونے کی بھی توقع ہے۔ پولس نے بعض ایسے کاغذات پر بھی قبضہ کیا ہے۔ جن کا تعلق روس کی کمیونسٹ پارٹی سے بتایا گیا ہے۔ پولیس نے گزشتہ ہفتہ ۲۰ قوم پرستوں کو گرفتار کیا تھا۔

مصر کی فوجی عدالت کو قائم رکھنے کا اعلان

قاہرہ ۸ مارچ۔ مصر کی انقلابی فوجی عدالت کے صدر ونگ کمانڈر عبداللطیف بغدادی نے آج اعلان کیا کہ انقلابی عدالت کو فی الحال نہیں توڑا جائے گا۔ اس سے پہلے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ مادام نحاس کے مقدمے کی سماعت کے بعد عدالت توڑ دی جائے گی۔ یہ عدالت گزشتہ سال ستمبر میں قائم ہوئی تھی۔ اور یہ اب تک ۲۰۰ افراد پر مقدمہ چلا چکی ہے۔ جن میں سے چھ کو موت کی سزا دی گئی۔ چار کو پھانسی دی گئی۔ اور دو کی سزا عمر قید میں تبدیل کردی گئی

افغانستان سفیر کے اعزاز میں ایڈن کی دعوت

لندن ۸ مارچ۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے آج افغانستان سفیر مارشل شاہ ولی خاں کے اعزاز میں لنچ دیا۔ مارشل شاہ ولی خاں اپنے عہدہ سے ریٹائرڈ ہوکر کابل جا رہے ہیں۔ وہ کل لندن سے پیرس روانہ ہونے والے ہیں۔ جہاں سے وہ کابل روانہ ہو جائیں گے۔

حب اکھڑا رجسٹرڈ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸ ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲- ۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

شاہ عراق کے دورۂ پاکستان کی تفصیلات کا اعلان کر دیا گیا

کراچی ۸ر مارچ: عراق کے شاہ فیصل دوم کے دورۂ پاکستان کا پروگرام تیار کر لیا گیا ہے۔ شاہ فیصل اور امیر عبد الالہ ۱۲ر مارچ کو سہ پہر کے تین بجے کراچی پہنچیں گے۔ وہ گورنر جنرل اور حکومت پاکستان کی دعوت پر پاکستان کے تیرہ دن کے دورے کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ ہوائی مستقر پر گورنر جنرل مسٹر غلام محمد، وزیر اعظم محمد علی اور دیگر وزراء، سفراء اور اعلیٰ افسران کا استقبال کریں گے۔ شاہ فیصل کے ہمراہ ایک دو وزراء، عراق کے افسر تقریبات اور اعلیٰ سول و فوجی افسر بھی ہونگے ہوائی مستقر پر شاہ عراق کو گارڈ آف آنر پیش کیا جائے گا۔ ہوائی مستقر پر سے گورنر جنرل ہاؤس جائیں گے۔ راستے میں جگہ جگہ دروازے تعمیر کئے گئے ہیں۔ جہاں عراق و پاکستان کے پرچم لگے ہوں گے گورنر جنرل ہاؤس پہنچنے پر وزیر اعظم محمد علی شاہ سے ملاقات کریں گے۔ اور شام کو ان کے اعزاز میں گورنر جنرل شاہی ضیافت دیں گے۔

۱۳ر مارچ کو شاہ عراق قائد اعظم و قائد ملت کے مزارات پر پھول چڑھائیں گے۔ گورنر جنرل ہاؤس میں واپسی پر مرکزی وزراء اور چیف کمشنر شاہ سے ملاقات کریں گے۔ سہ پہر کو فریئر ہال میں اہالیان کراچی کی طرف سے ان کو اعزاز میں عصرانہ دیا جائے گا اور ایک سپاسنامہ پیش کیا جائیگا۔ رات کو وزیر اعظم اور بیگم محمد علی ان کے اعزاز میں ڈنر دینگے

۱۴ر مارچ کو شاہ اور امیر عبد الالہ پاکستان ایئر فورس کے یونٹوں کا معائنہ کریں گے۔ دوپہر کو کمانڈر انچیف ایئر وائس مارشل لینن ان کے اعزاز میں لنچ دیں گے سہ پہر کو وہ صنعتی علاقہ کا معائنہ کریں گے۔ اور رات کو گورنر سندھ ان کے اعزاز میں ڈنر دیں گے۔

نہرو نے غصے میں تار نوچ کر پھینک دیا

چمبل ۸ر مارچ: چمبل پراجیکٹ کی طرف جاتے ہوئے پنڈت جواہرلال نہرو نے ایک مجمع عام میں تقریر کی۔ جس کے دوران میں ان کا مزاج بگڑ گیا انہوں نے جب یہ دیکھا۔ کہ جلسے میں ہجوم کی دھکا پیل روکنے کے لئے چاروں طرف خاردار تار لگائے گئے ہیں۔ تو انہیں سخت غصہ آیا۔ انہوں نے چلا کر کہا کہ کیا یہ لوگ قیدی ہیں۔ اس تار کو فوراً ہٹا دو پنڈت نہرو نے یہ کہہ کر قطعی انتظار نہیں کیا۔ بلکہ فوراً تخت سے اترے اور خود تار نوچ کر پھینک دیا۔

ملکہ الزبتھ کی اعزاز میں آرائش نذر آتش کر دی

برسبین ۸ر مارچ: سینٹ اسٹیفن رومن کیتھولک کیتھڈرل برسبین کے باہر ملکہ الزبتھ کے اعزاز میں جو آرائش کی گئی تھی۔ اُسے کسی نے تباہ کر دیا۔ اور جہاں خدا ملکہ کی عمر دراز کرے لکھا تھا۔ وہاں کسی نے یہ لکھ دیا۔ خدا آزاد آئرلینڈ کی عمر بہت دراز کرے۔

شاہ عراق کیلئے ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری

کراچی ۸ر مارچ: پنجاب اور پشاور کی یونیورسٹیوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ عراق کے شاہ فیصل اور وارث تخت امیر عبد الالہ کو جب پاکستان کے دورہ پر آئینگے ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگریاں دی جائیں گی۔

کراچی میں مغربی جرمنی کے سفیر کو ویٹیکن میں مغربی جرمنی کا پہلا سفیر مقرر کر دیا گیا

بون ۸ر مارچ: مغربی جرمنی کی کابینہ نے رولف گونگ جینک کو ویٹیکن میں اپنا سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ ویٹیکن میں جنگ کے بعد جرمنی کے پہلے سفیر ہوں گے۔ وہ پروٹسٹنٹ ہیں۔ اور ان دنوں پاکستان میں مغربی جرمنی کے سفیر ہیں۔ اب ان کی نامزدگی مغربی جرمنی کی پارلیمنٹ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کی جائے گی۔ اور توقع ہے کہ پارلیمنٹ میں اس کی شدید مخالفت ہوگی۔ اور مطالبہ کیا جائے گا کہ کسی کیتھولک کو سفیر مقرر کیا جائے۔ ہمیشہ سے یہ قاعدہ رہا ہے کہ ویٹیکن میں جرمنی کا سفیر پروٹسٹنٹ فرقے کا ہوتا ہے۔

کل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس ختم ہو گئی

لاہور ۸ر مارچ: آج لاہور میں کل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس کا تیسرا اجلاس ختم ہو گیا۔ آخر میں سردار غلام حسن خان لغاری سیکرٹری محکمہ جات میڈیکل اور لوکل گورنمنٹ پنجاب نے تقریر کی۔ جس میں حکومت اور لوکل باڈیوں کے درمیان تعلقات کا ذکر کیا۔ سردار لغاری نے اس تجویز کا خیر مقدم کیا کہ لوکل باڈیز کے ملازمین کو تربیت دینے کے لئے ایک کالج کھولا جائے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اس سلسلے میں سرکاری امداد بہم پہنچائی جائے گی۔

سوڈان پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں برطانوی وزیر مملکت شریک نہیں ہونگے

لندن ۸ر مارچ: برطانوی دفتر خارجہ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے وزیر مملکت مسٹر ہیڈ کل خرطوم سے بذریعہ طیارہ واپس لندن پہنچ رہے ہیں۔ وہ سوڈان پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں شریک نہیں ہونگے۔

کوئٹہ ۸ر مارچ: آج کوئٹہ کی پہاڑیوں میں سخت سردی پڑی اور درجہ حرارت ۳۳ تک گر گیا۔

کمیونسٹ چین کے حکمرانوں میں اقتدار کی جنگ چھڑ گئی!

لندن ۸ر مارچ: برطانوی سفارتی حلقے کمیونسٹ چین کے ڈکٹیٹر ماؤزے تنگ کی "پُر اسرار گمشدگی" کی اطلاع کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ماؤزے تنگ کس حال میں اور کہاں ہے؟ باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ کمیونسٹ چین کے سرکاری حلقوں سے اس سلسلے میں متعدد بار استفسارات کئے گئے۔ مگر اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ بعض حلقوں سے یہ اطلاع بھی ملی ہے۔ کہ ماؤزے تنگ ان دنوں شدید علیل ہیں لیکن کچھ اور مبصروں کا خیال ہے کہ پیکنگ کی کمیونسٹ حکومت میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ اور لیڈروں میں اقتدار کی جنگ چھڑ گئی ہے۔ ماؤزے تنگ کے متعلق معلومات فراہم کرنے کی وجہ جنیوا کی ایشیائی کانفرنس ہے۔ اس میں کمیونسٹ چین بھی شریک ہوگا۔ ماؤزے تنگ گذشتہ سال دسمبر سے لاپتہ ہیں۔ اس عرصہ میں وہ کسی تقریب میں نہ تو شامل ہوئے ہیں۔ اور نہ ہی ان کا نام کہیں لیا گیا گذشتہ مہینے کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا جو اہم جلسہ ہوا تھا۔ اس میں بھی وہ شریک نہیں تھے۔ اس سے پہلے نئے سال کے موقع پر کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ حکام کی کانفرنس میں بھی وہ موجود نہیں تھے۔ گذشتہ ہفتہ اسٹالین کی برسی کے سلسلے میں جو جلسہ ہوا۔ اس میں بھی ان کی عدم موجودگی کے بعد مغربی ملکوں کے سفارتی حلقوں میں "تشویش" پھیل گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ سب سے دلچسپ بات یہ ہے۔ کہ ایک طرف تو ماؤزے تنگ "روپوش" ہیں اور دوسری طرف اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ عوام کو "اجتماعی قیادت" کی خوبیاں بتائی جا رہی ہیں۔ اور روس کے نمونہ پر چین میں بھی حکومت قائم کرنے کی تجاویز پیش ہو رہی ہیں۔

اسکندر مرزا کی لندن روانگی

کراچی ۸ر مارچ: وزارت دفاع کے سکرٹری میجر جنرل اسکندر مرزا آج معالجہ کے لئے لندن روانہ ہو گئے۔

نئی دہلی میں مقیم شامی وزیر کی برطرفی

دمشق ۸ر مارچ: نئی دہلی میں متعینہ شامی وزیر مسٹر لطفی لبسطامی کو حکومت شام نے برطرف کر دیا ہے۔ پیرس، قاہرہ اور تہران کے سفیر بھی برطرف کر دیئے گئے ہیں۔ اس برطرفی کا سبب کوئی نہیں بتایا گیا۔

بھارت پاکستان کو تیرہ لاکھ گز کپڑا برآمد کر چکا ہے

نئی دہلی ۸ر مارچ: سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ بھارت گذشتہ سال اپریل سے اب تک پاکستان کو تیرہ لاکھ گز کپڑا برآمد کر چکا ہے۔

پنجاب میں ۴۷ نئے ہائی اسکول

لاہور ۸ر مارچ: آج پنجاب اسمبلی میں بتایا گیا ہے کہ حکومت پنجاب تقسیم کے بعد سے اب تک صوبے میں ۴۷ نئے ہائی اسکول قائم کر چکی ہے۔

بھارتی ڈپٹی ہائی کمشنر کی جانب سے عصرانہ

حیدرآباد ۸ر مارچ: یہاں بھارتی ویزا آفس نے کام شروع کر دیا ہے۔ حیدرآباد کے کلکٹر مسٹر عبد الغنی آغا نے ویزا آفس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انڈین اسسٹنٹ ہائی کمشنر مسٹر ارجن سی جہت دہانی نے حیدرآباد کے معززین، اعلیٰ حکام اور صحافیوں کو ایک شاندار عصرانہ دیا۔

پاکستان ٹکسٹائل کانفرنس!

خان عبد القیوم خان بھی شریک ہونگے

کراچی ۸ر مارچ: خان عبد القیوم خان وزیر غذا و صنعت آج پاکستان میل کے ذریعہ لاہور روانہ ہوں گے۔ موصوف ۱۱ر مارچ کو کپڑا کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ اور شام کو پاکستان میں پھلوں اور ترکاری کو محفوظ کرنے والوں کی انجمن کا وفد ان سے ملاقات کرے گا۔ وزیر موصوف ۱۲ر مارچ کو اوکاڑہ میں پاکستان ٹکسٹائل کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ اور ۱۳ر مارچ کو پاکستان ایکسپریس کے ذریعہ کراچی واپس آئیں گے۔

پنجاب کی پیداوار میں زبردست اضافہ

لاہور ۸ر مارچ: پنجاب کے وزیر زراعت سردار عبد الحمید نے آج صوبائی اسمبلی میں بتایا کہ بہتر بیج استعمال کرنے کی وجہ سے پنجاب میں گیہوں، کپاس اور گنے کی کاشت میں بحساب فی ایکڑ علی الترتیب ۷، ۱۰ اور ۱۵ فی صدی اضافہ ہو گیا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ عالمی ادارہ زراعت کی مدد سے حکومت نے لائلپور میں زراعتی آلات تیار کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

قبر کے عذاب سے بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اکھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲ ۱/۲ روپیہ۔ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم کی ملاقات کا ابھی کوئی امکان نہیں

۱۹۵۶ء تک کشمیر میں استصواب نہ کرایا جائے۔ بخشی کی نہرو سے درخواست

نئی دہلی ۸ رمارچ۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت جواہر لال نہرو نے جو وزیر خارجہ بھی ہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کے ان خطوط کا جواب دے دیا ہے جو کشمیر۔ متروکہ جائیداد اور پاکستان و بھارت کی سرحدی تجارت کے سلسلہ میں لکھے گئے تھے۔ نہرو کے جوابات کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ پھر بھی باخبر حلقے کہہ رہے ہیں۔ کہ مارچ میں وزراء اعظم کی ملاقات کے سلسلے میں جو لکھا گیا ہے۔ نہرو نے اس سلسلہ میں نفی میں جواب دیا ہوگا۔ یہ بتایا گیا ہے۔ کہ بہر حال یہ ملاقات اپریل کے آخر تک ہوگی۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع مظہر ہے۔ نہرو کے جواب کے بعد کشمیر کے سوال پر اب دونوں وزراء کی جلد ملاقات کا کوئی امکان نہیں رہا۔ اور نہ ہی اس سلسلہ میں بات چیت اب آگے بڑھ سکتی ہے۔ نہرو نے اپنے خط میں لکھا ہے۔ کہ پاکستان کے لئے امریکی امداد کے بعد اب اس بات چیت میں رکاوٹ پڑ گئی ہے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ نہرو نے اپنے جواب میں متروکہ املاک۔ نہری پانی اور کشمیر کے تنازعہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ ان حلقوں کا بیان ہے۔ کہ بھارت نہری پانی کے سلسلہ میں شاید عالمی بنک کی تجویز مان لے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بخشی غلام نے حکومت ہند سے کہا ہے۔ کہ کشمیر میں ۱۹۵۶ء تک استصواب نہ کرایا جائے۔ تاکہ وہ اس وقت تک کشمیر کے لوگوں کو بھارت میں شمولیت کے لئے راضی کر سکیں۔

لاہور ۸ رمارچ۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد ۱۰ رمارچ کو صبح بذریعہ طیارہ کراچی چلے جائیں گے۔ آپ ۲۸ رفروری کو مختصر دورے پر کراچی سے تشریف لائے تھے۔

مصری دستور میں خواتین کی نمائندگی کا مطالبہ

قاہرہ ۸ رمارچ۔ مصری خواتین کی مشہور جماعت بنت نیل کی صدر مادام شفیق نے حکومت پر زور دیا ہے۔ کہ دستور میں مصری خواتین کو بھی نمائندگی دی جائے۔ مادام موصوفہ نے مصر کے صدر علی مہر کے نام تار ارسال کئے ہیں۔ جن میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ خواتین کو بھی دستور کی ترتیب میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے۔ خواتین کو پارلیمنٹ میں نمائندگی ملنی چاہیئے۔ تاکہ پارلیمنٹ صحیح معنوں میں ساری قوم کی نمائندہ کہلا سکے۔ مصر کے قومی راہنماؤں کے وزیر میجر سالم نے کہا۔ کہ پارلیمنٹ کے عام انتخابات کے موقع پر جب مارشل لاء اٹھا دیا جائیگا۔ تو تمام سیاسی نظر بندجن میں چار سو پچاس سے کچھ زیادہ اخوان المسلمین کے کارکن بھی ہیں۔ رہا کر دیئے جائیں گے۔ آپ نے کہا۔ کہ اخوان المسلمین کو ایک مذہبی جماعت تسلیم کرنے کا مسئلہ ابھی طے نہیں ہوا۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ آیا آئندہ پارلیمنٹ کے انتخاب کے سلسلہ میں لبرشین ریلی کو ایک سیاسی جماعت کی حیثیت دی جائے گی؟ آپ نے کہا۔ کہ دستور کی منظوری سے قبل کوئی جماعت نہیں بنائی جائیگی۔

کرنل ناصر پر قومی غداری کا الزام

پیرس ۸ رمارچ۔ یہاں مصری سفارت خانہ کی طرف سے اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ سابق وزیر اعظم علی ماہر نے کہا تھا۔ کہ اگر عبد الناصر وزیر اعظم اس وقت اپنے عہدہ سے الگ ہو جائیں۔ تو انہیں محب وطن سمجھا جائے گا۔ اور اگر انہوں نے تین ماہ کے بعد علیحدگی اختیار کی۔ تو وہ ایک قومی مجرم سمجھے جائیں گے

امریکی مشیر برطانوی وفد کے ساتھ تہران جائے گا

لنڈن ۸ رمارچ۔ مسٹر ہربرٹ ہوور امریکہ کے سرکاری ایلچی ایڈورائزر اتوار کے روز یہاں پہنچے۔ آپ ان مجوزہ ماہرین کے وفد کے ساتھ تہران جائیں گے۔ جو ایران کے تیل کے ذخیروں میں از سرنو کام جاری کرنے کے لئے ایرانی حکومت سے مذاکرات کرنے جا رہا ہے۔

کوئٹہ اور روہڑی کے درمیان تیز رفتار گاڑی

کوئٹہ ۸ رمارچ۔ آئندہ ماہ سے ریلوے حکام کوئٹہ اور روہڑی کے درمیان ایک تیز رفتار گاڑی چلانے کا انتظام کر رہے ہیں۔ اس نئی گاڑی سے سفر کرنے والوں کو بالعموم اور پھلوں کے موسم میں پھلوں کی برآمد کا کام کرنے والوں کو بالخصوص نمایاں فائدہ پہنچے گا۔

بھارت میں معمہ بازی کے خلاف سرکاری اقدام

نئی دہلی ۸ رمارچ۔ بھارت کے وزیر داخلہ ڈاکٹر کاٹجو نے یہاں ایک اسٹیٹ کونسل میں تقریر کرتے ہوئے انکشاف کیا۔ کہ حکومت معموں کی روک تھام کے لئے مناسب اقدام پر غور کر رہی ہے۔ یا تو اس سلسلہ میں کوئی بل پیش کیا جائے گا۔ یا اس وبا کے انسداد کے لئے کوئی اور ضروری قدم اٹھایا جائیگا۔

لاریوں کی ٹکر سے چار برطانوی سپاہی ہلاک اور سترہ زخمی

جرمنی ۸ رمارچ۔ گذشتہ شب یہاں ایک یخ بستہ سڑک پر برطانوی رائن ہیڈ کوارٹر کے نزدیک ایک لاری درخت سے ٹکرا کر تباہ ہوگئی۔ جس کے نتیجہ میں تین برطانوی سپاہی ہلاک اور چھ شدید زخمی ہوئے جمعہ کے روز بھی ایک فوجی لاری اور ایک جرمن لاری کے درمیان ٹکر ہو جانے سے ایک سپاہی ہلاک اور گیارہ زخمی ہو گئے۔

نہری پانی کے سلسلہ میں صوبائی وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس

کراچی ۸ رمارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ حکومت پاکستان نے کراچی میں مغربی پاکستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کی ایک کانفرنس طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں عالمی بنک کی ان تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ جو اس نے پاکستان و بھارت کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ طے کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے انجنیئروں سے واشنگٹن میں بات چیت کے بعد پیش کی ہیں۔ کانفرنس کی تاریخ کا اعلان واشنگٹن سے پاکستانی نمائندوں کے کراچی پہنچنے کے بعد کیا جائیگا۔ امید ہے۔ کانفرنس اس ماہ کے آخر تک ان تجاویز کے متعلق کوئی فیصلہ کر سکے گی۔ اور واشنگٹن کے حکام کو اس سے مطلع کر دیگی۔

نیا دستور بننے تک انقلابی کونسل ملک کی حکمران رہے گی

قاہرہ ۸ رمارچ۔ مصر میں قومی راہنمائی کے وزیر میجر صالح سالم نے آج اس خبر کی تردید کر دی۔ کہ وہ اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ عبوری دور میں جو تین سال سے گھٹا کر ڈیڑھ سال کر دیا گیا ہے۔ جبکہ ۲۳ رجولائی سے دستوریہ اپنے کام شروع کر دے گی۔ اسی وقت تک انقلابی کونسل ہی ملک کی ہیئت حاکمہ ہوگی۔ یہاں تک نئے دستور کے مطابق ملک میں جمہوری طرز پر حکومت کا کاروبار شروع ہو جائے۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ ۱۲ رمارچ کو کراچی روانہ ہوں گے

لاہور ۸ رمارچ۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون پاک دستوریہ کے بجٹ سیشن میں شرکت کرنے کے لئے ۱۳ رمارچ کو کراچی روانہ ہوں گے۔ پنجاب اسمبلی کا بجٹ سیشن جو ۲۲ رفروری کو شروع ہوا تھا ۱۱ رمارچ تک ختم ہو جائیگا۔

فیروز خاں نون تصویروں کی نمائش کا افتتاح کریں گے

لاہور ۸ رمارچ۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون ۱۱ رمارچ کو پاکستان آرٹ کونسل میں مسٹر چغتائی کی تصاویر کی نمائش کا افتتاح کریں گے مسٹر چغتائی نے علامہ اقبال کے اکثر اشعار کو تصاویر میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

جیکب آباد ریلوے اسٹیشن کی تعمیر نو کے لئے آٹھ لاکھ کی منظوری

کوئٹہ ۸ رمارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ریلوے حکام نے جیکب آباد ریلوے اسٹیشن کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے آٹھ لاکھ روپیہ کی منظوری دے دی ہے۔ بالائی سندھ میں جیکب آباد ایک اہم ریلوے اسٹیشن ہے۔ اور اس مہینے سے جب سندھ پنجاب اور بلوچستان کو ملانے والی ایک نئی ریل کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائیگا۔ تو اس کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ ہو جائیگی۔ یہ نئی ریل کشمور نزد جیکب آباد کو براستہ ڈیرہ غازی کوٹ ادو سے ملائے گی۔ اور جب بلوچستان سے سوئی گیس پائپ لائن کے ذریعہ کراچی پہنچانے کا کام مئی ۱۹۵۵ء میں مکمل ہوگا۔ تو بلوچستان ایک تاریخی اسٹیشن کی حیثیت اختیار کر جائیگا۔

افغانستان میں سیلاب سے تباہی

شاہ افغانستان کو گورنر جنرل کا پیغام

کراچی ۸ رمارچ۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے شاہ افغانستان کو ہمدردی کا حسب ذیل پیغام بھیجا ہے "افغانستان کے تین دریاؤں میں سیلاب آجانے کی وجہ سے جو نقصان ہوا ہے۔ اور جو تباہی پھیلی ہے اس پر مجھے سخت صدمہ ہے۔ میری اور میری حکومت و عوام پاکستان کی طرف سے سیلاب زدہ لوگوں کے لئے دلی ہمدردیاں قبول کیجئے۔

منقولہ متروکہ جائیدادوں کی منتقلی کی تفصیلات کا اعلان کرنے کا مطالبہ

کراچی ۸ رمارچ۔ سندھ اسمبلی کے رکن مسٹر فیضی محمد صندل نے حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ وہ منقولہ املاک کی پاکستان منتقلی کے سلسلے میں بھارت و پاکستان کے سمجھوتے کا تو اعلان کر چکی ہے۔ لیکن املاک کی منتقلی کی آخری تاریخ یا اس کے طریقے کی تفصیلات کا اعلان نہیں کیا ہے۔ جس کی وجہ سے مہاجرین کو بڑی پریشانی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ حکومت جلداز تفصیلات کا اعلان کرے۔

ایک اور تباہ کن ہتھیار ایجاد کر لیا گیا

لنڈن ۸ رمارچ۔ ایک برطانوی جریدہ نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ روسیوں نے ایک نئے جنگی ہتھیار کی آزمائش کی ہے۔ جو وسیع رقبوں میں زندگی کے تمام آثار منجمد کر دیتا ہے۔ جریدہ کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ نیا ہتھیار ۶ سو فٹ کی بلندی سے ایک وسیع خطۂ اراضی پر چھڑکا گیا۔ اور اس کی بدولت اس خطہ میں اتنی سردی ہو گئی۔ کہ ہر قسم کی سبزیاں اور جانور جم کر یخ ہو گئے۔ جریدہ کا کہنا ہے۔ کہ اسی نے سب سے پہلے روس میں ایٹم بم کے تجربہ کی خبر دی تھی۔ اور یہ خبر اس کے اسی نامہ نگار نے مہیا کی تھی جس نے کہ نئے ہتھیار کے تجربہ کے بارے میں یہ خبر دی ہے

جموں توی ۸ رمارچ۔ کل یہاں ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام اقوام متحدہ کے امریکی مبصرین کے ہیڈ کوارٹر کے سامنے مظاہرہ کیا گیا۔ اور نعرے لگائے گئے کہ امریکی مبصرین فوراً ریاست چھوڑ کر چلے جائیں۔